فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم: ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۹ ربیع الاول ۱۳۹۰ھ - ۱۶ ہجرت ۱۳۴۹ ہش - ۱۶ مئی سنہ ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۱۲

سیرالیون میں حضور ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے گورنر جنرل سیرالیون کے اعزاز میں ضیافت کا اہتمام

فری ٹاؤن کے میئر، حکومت کے بعض وزیروں، متعدد سفارتی نمائندوں، نامور مسلم زعماء اور کلیسیا کے اکابرین کی شرکت

حضور ایدہ اللہ کا پریس کانفرنس سے خطاب۔ اسلام اور احمدیت کے درخشندہ مستقبل کا پُرکیف تذکرہ

دس روز تک سیرالیون کا نہایت کامیاب تبلیغی دورہ فرمانے کے بعد حضور ایدہ اللہ کا عزم ہالینڈ

جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے مغربی افریقہ کے تاریخی سفر کے سلسلہ میں ۵ رمئی کو سیرالیون میں ورود فرما ہوئے تھے۔ ۵ رمئی سے ۱۴ رمئی تک حضور نے اس ملک کا تبلیغی دَورہ فرما کر فری ٹاؤن اور بو میں احمدیہ مشنوں، احمدیہ سیکنڈری سکولوں اور مختلف مقامات کی احمدیہ جماعتوں کا معائنہ فرمانے کے علاوہ ملک کے کونہ کونہ سے آئے ہوئے ہزاروں احمدی احباب کو شرفِ ملاقات بخشا۔ حضور نے جہاں فری ٹاؤن کے قریب ایک نو تعمیر شدہ مسجد کا افتتاح فرمایا وہاں بو میں جماعت کی مرکزی مسجد کا اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد رکھا۔ متعدد استقبالیہ تقاریب میں شرکت فرما کر نہایت رُوح پرور اور بصیرت افروز تقاریر ارشاد فرمائیں۔ نہ صرف اس دَورہ میں فری ٹاؤن اور بو کی جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ تقاریب منعقد کی گئیں بلکہ سیرالیون مسلم کانگریس نے بھی جماعتِ احمدیہ اور اس کے ایثار پیشہ مبلغین کی جلیل القدر اسلامی خدمات کے اعتراف کے طور پر حضور کے اعزاز میں ایک وسیع استقبالیہ تقریب کا اہتمام کر کے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ حضور ایدہ اللہ کے پروگرام میں سیرالیون کے اکابرین سے ملاقات کرنا بھی شامل تھا چنانچہ حضور نے ۶ رمئی کو سیرالیون کے قائمقام گورنر جنرل اور وزیرِ اعظم سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں فرمائیں۔ ۸ رمئی کو قائمقام گورنر جنرل ہز ایکسی لینسی بانجا تیجانسی نے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں سٹیٹ ہاؤس میں وسیع پیمانہ پر ضیافت کا اہتمام کیا۔ حضور ایدہ اللہ کی اِن اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی مرسلہ اطلاعات الفضل کے گزشتہ شماروں میں باقاعدگی سے شائع ہوتی رہی ہیں۔

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے فری ٹاؤن سے اپنے کیبل گرام مرسلہ ۱۳ رمئی کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ حضور ایدہ اللہ نے بو کے تین روزہ نہایت کامیاب دورہ سے فری ٹاؤن واپس تشریف لانے کے بعد ۱۲ رمئی بروز منگل سیرالیون کے قائمقام گورنر جنرل ہز ایکسی لینسی بانجا تیجانسی کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ضیافت کا اہتمام کرایا جس میں خود گورنر جنرل موصوف کے علاوہ حکومتِ سیرالیون کے اعلیٰ حکام و افسران، متعدد ملکوں کے سفارتی نمائندے، ملک کے نامور مسلم زعماء، کلیسیائے سیرالیون کے اکابرین اور دیگر معززین بھی شریک ہوئے۔ چنانچہ فری ٹاؤن کے میئر صاحب نے بھی تشریف لا کر شرکت فرمائی۔ دیگر حکام و افسران کے علاوہ صحت کے مرکزی وزیر بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں لبنان، لائبیریا، نائیجیریا اور گیمبیا کے سفارتی نمائندوں نے بھی شرکت فرمائی۔ سیرالیونا پارلیمنٹ کے رُکن جناب ایم۔ ایس۔ مصطفیٰ، سیرالیون مسلم کانگریس کے جنرل سیکرٹری جناب زبیرو صاحب نیز فری ٹاؤن کے کیتھولک بشپ صاحب بھی اس ضیافت میں شریک ہوئے۔ سیرالیون کے پروٹسٹنٹ آرچ بشپ (لاٹ پادری) کی نمائندگی ان کے ایک خاص نمائندے نے کی۔ ان کے علاوہ بعض اَور معززینِ شہر نے شریک ہو کر اپنے مقدس و مطہر اور نہایت درجہ واجب الاحترام میزبان یعنی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہٗ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ رہجرت۔ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق گزشتہ رات ٹیلیفون پر راولپنڈی سے محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ گزشتہ سے پیوستہ رات کچھ نیند آ گئی تھی۔ معدہ کا وہ سرا جو انتڑیوں سے ملحق ہوتا ہے کچھ کھلا تو ہے لیکن ابھی پوری طرح نہیں کھلا۔ ڈاکٹروں نے امید ظاہر کی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ دواؤں کی مدد سے رفتہ رفتہ پوری طرح کھل جائے گا۔ حالت میں پہلے کی نسبت افاقہ تو ہے لیکن افاقہ کی رفتار بہت سُست ہے۔ کمزوری تاحال بہت زیادہ ہے اور دعاؤں کی بے حد ضرورت ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ سب بھائی اور بہنیں خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ ہمارا شافی اور ارحم الراحمین خدا اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کو معجزانہ طور پر شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور انہیں صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ — آج ۱۵ رمئی بروز جمعہ چھ بجے شام 'ایوانِ محمود' میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سترھویں مرکزی تربیتی کلاس کا افتتاح محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ فرمائیں گے۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

ربوہ — ۳ رمئی ۱۹۷۰ء کو امۃ الباسط ماجدہ صاحبہ بنت مکرم ملک ممتاز احمد صاحب فورمین ہائیڈل پاور سٹیشن جوئیاں والا ضلع شیخوپورہ حال مقیم محلہ دار البرکات ربوہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مکرم عبد الوہاب خان صاحب ایم۔ اے (ابن حضرت میاں خدا بخش صاحب عرف مومن جی مرحوم) حال الیکشن آفیسر خوشاب کے ساتھ ۱۷ رفروری ۱۹۷۰ء کو عید الاضحیٰ کے روز بعد نماز ظہر مسجد محمود ربوہ میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھا تھا۔

۳ رمئی کو بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس کا آغاز تلاوت قرآنِ مجید سے ہوا جو مکرم چوہدری عبد العزیز صاحب محتسب نے کی۔ نظم مکرم بشارت اللہ صاحب نے پڑھی۔ بعدہٗ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

۴ رمئی کو بعد نماز ظہر دولہا کے برادرِ اکبر مکرم عبد الشکور صاحب اسلم لیکچرار ایچی سن کالج لاہور نے کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ۶۔ڈی میں وسیع پیمانہ پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بعض بزرگانِ سلسلہ اور مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔

(محمود نواز مومن۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ہجرت ۱۳۴۹ ہش

روحانی اور ایمانی انقلاب

(۲)

پھر سوال یہ ہے کہ کیا ہمیں مایوس ہو جانا چاہیئے اور دنیا کو اس تباہی میں گر جانے دینا چاہیئے جس میں وہ گرتی نظر آتی ہے۔ کیونکہ اگر یہ معجزہ وقتی تھا جیسا کہ آجکل کے مسلمانوں کے حالات سے واضح ہوتا ہے تو باوجودیکہ قرآن و سنّت موجود ہے ایسا معجزہ دکھایا نہیں جا سکتا تاوقتیکہ خود اللہ تعالیٰ اسی طرح ایسا انقلاب لانے کا ارادہ اور سعی نہ کرے جیسی کہ اس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے وقت کی تھی۔

ایک بار پھر غور کیجیئے باوجودیکہ ہمارے پاس خداتعالےٰ کا وہی کلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سنّت اور آپؐ کی سیرت کا بیان موجود ہے مگر مسلمانوں کی حالت آج اس سے بھی بدتر ہے جو اس وقت کفار کی حالت تھی۔ کونسی برائی ہے جو آج مسلمانوں میں نہیں ہے۔ مسلمانوں ہی کی یہ حالت نہیں ہے بلکہ تمام دنیا کی یہی حالت ہے اور وہی حالت ہے جس کا قرآن کریم نے ان الفاظ میں ذکر کیا ہے

ظھر الفساد فی البرّ والبحر

سوچنے کی بات یہ ہے کہ اسی قرآن اور اسی سنّت نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے وقت کیوں وہ روحانی اور ایمانی انقلاب کا معجزہ دکھایا تھا آج وہی قرآن اور وہی سنّت رسول اللہ کیوں غیر مؤثر ہو گئے ہیں یا دوسرے لفظوں میں مسلمان قرآن و سنّت سے کیوں الگ ہو گئے ہیں۔ وہ کیا چیز تھی جس نے لوگوں کو ایک زمانے میں تو قرآن و سنت سے جوڑ دیا تھا مگر آج اس کا فقدان ان کے ایسا کرنے سے عاری ہے۔

آج ہزاروں مدارس اسی قرآن کریم کی تعلیم دیتے ہیں اور یہی سنت پڑھاتے ہیں۔ لوگ اپنی عمریں ان مدارس کی تعلیم میں صرف کرتے ہیں۔ بڑے بڑے عالم ان مدارس سے تعلیم میں کمال حاصل کر کے نکلتے ہیں اور پھر مثلاً پاکستان ہی کو لے لیجئے اس کے ہر قصبہ اور ہر شہر میں پھیلے ہوئے ہیں۔ مگر حالت یہ ہو رہی ہے کہ ؎

مریضِ عشق پر رحمت خدا کی
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔

آج علمائے اسلام کہلانے والوں نے دین کی ذرا ذرا سی بات کا کھوج لگایا ہے۔ علم حدیث، علم فقہ۔ علم الکلام۔ علم الرجال وغیرہ کے متعلق کتابوں کے ڈھیروں کے ڈھیر لگے ہیں، مگر آج بقول مضمون نگار اور بقول مدیر نگار نیاز فتح پوری کسی شخص میں یہ ہمت نہیں کہ وہ ویسا روحانی اور ایمانی انقلاب لانے کا قیاس بھی کر سکے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دنیا میں لا چکے ہیں۔ حالانکہ ہمارے سامنے آپؐ کا نمونہ موجود ہے مگر کچھ نہیں ہو سکتا۔

اس سے کیا واضح ہوتا ہے؟ کیا اس سے یہ واضح نہیں ہوتا کہ دراصل یہ معجزہ خود اللہ تعالےٰ ہی کے ہاتھ سے رونما ہوتا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ہاتھ سے یہ معجزہ اس لئے ظاہر ہوا تھا کہ اللہ تعالےٰ کا ہاتھ آپؐ کے ہاتھ پر تھا۔ جیسا کہ قرآنِ کریم میں اچھی طرح واضح کیا گیا ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو پھر کیا اس سے یہ نتیجہ نکالنا بعید ہے کہ اللہ تعالےٰ آج بھی کسی کو کھڑا کر کے یہی معجزہ دکھا سکتا ہے۔

اگر ہم قرآن کریم کا مطالعہ کریں تو اس میں صاف صاف لکھا ہے کہ

انّا نحن نزّلنا الذکر و انّا لہٗ لحافظون

کہ یہ ذکر یعنی اسلام ہم ہی نے نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ اس کی حفاظت کسی انسان کسی جماعت یا کسی ملک و قوم یا کسی حکومت کا ذمہ نہیں ہے بلکہ یہ ہمارا ذمّہ ہے۔

سیرت کونسل کراچی کی طرف سے
تفاسیر القرآن کی نمائش کا اہتمام

● امسال سیرت کونسل کراچی کی طرف سے نمائش تفاسیر القرآن کے انعقاد کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ یہ نمائش ۳۰ مئی سے لے کر ۱۵ جون تک احمدیہ دار المطالعہ بندر روڈ کراچی میں ہو گی۔ اس میں قرآن مجید کی تفسیر کے سلسلہ میں جو عظیم الشان کام گزشتہ تیرہ سو سال میں دنیا کی مختلف اہم زبانوں میں ہوا ہے وہ پیش کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ قرآنِ مجید کے نادر نسخے اور مصحف عثمانی بھی زیارت کی غرض سے رکھے جائیں گے۔

● اس سے قبل کونسل کی طرف سے تراجم قرآن کریم اور کتب سیرتِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی شاندار نمائشیں منعقد ہو چکی ہیں جو بفضلہ تعالےٰ غیر معمولی طور پر کامیاب ہوئیں اور ناظرین نے ان میں گہری دلچسپی کا اظہار فرمایا۔

● احباب سے درخواست ہے کہ وہ مختلف قرآنی تفاسیر کی فراہمی اور نشاندہی اور قیمتی مشورہ جات سے نوازیں اور اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کراچی)

وقفِ جدید کیلئے اراضی وقف کرنیوالے اصحاب
اِس فصل پر پیداوار یا اس کی قیمت ادا فرماویں

بعض اصحاب نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے وقفِ جدید کے لئے اراضی وقف کی ہوئی ہے مگر گزشتہ ۱½ سال سے کچھ ایسے اصحاب بھی ہیں کہ جو نہ تو اس وقف شدہ اراضی کی پیداوار ادا فرماتے ہیں اور نہ ہی اس اراضی کی قیمت کا تصفیہ کرتے ہیں ایسے اصحاب کی خدمت میں عرض ہے کہ اوّل تو اللہ تعالیٰ کی خاطر جو چیز وقف کی جاوے ایمان اور انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ اس کا پورا حق خدا تعالےٰ کے راستے میں دے دیا جاوے لیکن اگر ششماہی فصل کے موقع پر یہ ادائیگی مشکل ہو یا کسی اَور قسم کی اُلجھن ہو تو ضروری ہے کہ دفتر وقفِ جدید کے ساتھ اس اراضی کی بابت تصفیہ کر لیا جاوے۔

ہر دو صورتوں میں ادارۂ وقفِ جدید منتظر ہے کہ ایسے اصحاب آگے آئیں اور دفتری ریکارڈ اور قانون کے مطابق زمین کا سمجھوتہ کر لیں۔ یہ تصفیہ کئی قسم کے حالات کے پیشِ نظر نہایت ضروری ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

پندرھویں قسط

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفرِ مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

کماسی (غانا) کی یونیورسٹی آف انجنیرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میں حضور کی بصیرت افروز تقریر و طلبہ کے سوالات کے جواب

اپنی پیاری جماعت کو محبت بھرا اسلام اور تحریکِ دعا

محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے نے اپنی رپورٹ (مرسلہ ۲۱ر اپریل ۱۹۷۰ء) میں جو محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے نام موصول ہوئی ہے تحریر فرمایا ہے :-

کماسی ۲۱ر اپریل ۱۹۷۰ء

حضور نے صبح ٹی آئی سیکنڈری سکول اور دوپہر کو مشن ہاؤس کے افتتاح پر تقاریر فرمائیں۔ شام کو حضور کی تیسری تقریر کماسی یونیورسٹی آف انجنیرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے وسیع ہال میں ہوئی تھی۔ حضور مع خدام جو پانچ کاروں پر سوار تھے پونے پانچ بجے شام روانہ ہوئے۔ یونیورسٹی کیمپس میلوں میں پھیلا ہوا ہے اور نہایت پُرفضا، سرسبز اور خوبصورت ہے۔ گرد کا نام ونشان تک نہیں۔ گرد کا نام ونشان تو سارے گھانا میں نظر نہیں آیا۔ باہر گیٹ پر جو مین بلڈنگ سے خاصے فاصلے پر واقع ہے Welcome to the University of Ghana کے الفاظ جلی حروف میں کپڑے پر لکھ کر آویزاں کئے گئے تھے۔ یونیورسٹی کا ہال نہایت خوبصورت اور جدید طرز کا ہے پاکستان میں ایسا ہال نئی تعمیر شدہ یونیورسٹیوں کی عمارتوں میں بھی نظر نہیں آیا۔

حضور کی تقریر کا آغاز مسٹر اسماعیل آدم نے تلاوت قرآن مجید سے کیا۔ بعد میں انگریزی میں حضور کا تعارف حاضرین سے کرایا۔ جن کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی۔ صدارت کے فرائض ڈاکٹر اے۔ اے۔ بجرامینٹن (Dr. A.A Kyeremanteng) نے سرانجام دیئے۔ ڈاکٹر صاحب یونیورسٹی کونسل کے چیئرمین ہیں۔ کماسی میں اشانٹی تہذیب کے کلچرل ڈائریکٹر ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل ہیں اور Anthropology کے ماہر ہیں۔ کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ جن میں سے Cultural heritage of Ghana کافی معروف کتاب ہے۔

حضور کی تقریر پورے چھ بجے شام شروع ہوئی۔ حضور نے فرمایا کہ حقیقی اور صحیح علم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ودیعت کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق کے بغیر علم بے مقصد اور بے منزل ہو کر رہ جاتا ہے۔ اس لئے تحقیق کے میدان میں صحیح طور پر قدم مارنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔ ورنہ خطرہ ہے کہ مغرب کا لاخدا علم رحمت کی بجائے زحمت بن جائے۔

حضور کی یہ تقریر حسب سابق انگریزی میں ہوئی۔ تقریر کے بعد حضور نے چیئرمین سے فرمایا کہ حاضرین (جن میں طلباء کی خاصی تعداد تھی) چاہیں تو سوالات کر سکتے ہیں۔ بہت دلچسپ سوال کئے گئے۔ جن کے حضور نے برجستہ اور پُرمعارف جواب دیئے۔ جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ منجملہ ایک سوال یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو کیوں پیدا کیا ہے؟ حضور نے فرمایا تا آپ کی نیکی کی قوت کو آزمایا جاسکے۔

حضور کی تقریر اور سوالات کا سلسلہ چھ بج کر پچاس منٹ پر ختم ہوا۔ چیئرمین صاحب حضور کو سڑک تک رخصت کرنے آئے اور نہایت ادب اور احترام سے کافی دیر تک حضور سے گفتگو کرتے رہے۔

حضور تین تقریبوں میں شمولیت کے باعث اور حبس اور گرمی کی وجہ سے بہت تھک گئے تھے۔ لیکن باوجود اس کے مغرب اور عشاء کی نمازیں ٹی۔آئی سیکنڈری سکول میں ادا فرمائیں۔ جہاں تین چار ہزار احباب اور بہنیں خلیفۂ وقت کی انتظار میں سراپا انتظار بنے بیٹھے تھے۔

عشاء کی نماز کے بعد حضور اور حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ واپس سٹی ہوٹل میں جہاں حضور کا قیام تھا تشریف لے گئے۔ حضور کمرہ نمبر ۳۱۴ میں مقیم ہوئے۔ تاریخی طور پر یہ تفصیل بھی درج کرنی ضروری ہے کہ لیگوس (نائیجیریا) میں حضور نے فیڈرل پیلس (Federel Pelace) ہوٹل میں کمرہ نمبر ۴۰۹ میں قیام فرمایا۔ نیز Ambassador ہوٹل اکرا (غانا) میں حضور نے ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ کے Suite میں قیام فرمایا۔ نیز یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ کماسی میں حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ کی خدمت کے لئے جو خاتون ہوٹل کی طرف سے مقرر تھیں۔ اور جنہوں نے نہایت اخلاص سے خدمت کی سعادت پائی وہ مسز نوح ہماری احمدی بہن تھیں۔

حضور کی طبیعت گرمی اور شدید مصروفیت کے باعث تھکی ہوئی تھی۔ لیکن احباب سے مل کر حضور بہت خوش تھے۔

حضور اپنی پیاری جماعت کو محبت بھرا اسلام بھجواتے ہیں۔

حضور اور حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ سلمہا کی صحت و عافیت اور کامیاب اور بخیریت مراجعت کے لئے دردِ دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے رہیں ؛

وصولی چندہ تحریک جدید کی طرف خاص توجہ کی ضرورت

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کے سال میں سے اب چھ مہینے گزر چکے ہیں۔ اور ابھی تک اکثر جماعتوں سے نصف رقم بھی وصول نہیں ہوئی۔ جو قابلِ فکر ہے۔ اسلئے تمام جماعتوں سے گزارش ہے کہ وہ اب وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں تا مبلغین کرام کی جو ہزاروں میل دُور اعلائے کلمۃ اللہ کے جہاد میں مصروف ہیں مرکز سے بروقت امداد بھجوائی جاسکے۔

اللہ تعالیٰ سب کو جلد ادائیگی کی توفیق بخشے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

وقفِ جدید کی ذمہ داری پُوری فرمائیں

وقف جدید وہ واحد تحریک ہے جو خالصتاً ایمان کی روحانی کیفیتوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ ایک اقل ترین چندے کے ساتھ عظیم ترین تربیتی اور تنظیمی فوائد وابستہ ہیں۔

پس وہ احباب جنہوں نے اس تحریک کے لئے وعدے کئے ہوئے ہیں فوری طور پر اپنے وعدوں کی ادائیگی فرمائیں۔ سال کا نصف حصہ گزرنے کے قریب ہے۔ اور وہ معلمین جو مغربی اور مشرقی پاکستان میں کام کر رہے ہیں انکی ضروریات اور دائرۂ عمل کا تقاضا ہے کہ کوئی احمدی ایسا نہ رہے جو اس مقدس جہاد میں شامل نہ ہو۔

پس دوست اس ضمن میں اپنی ذمہ داری کو فوری طور پر سمجھیں اور اسے پورا فرما کر اللہ تعالیٰ کے حضور مقبولیت کا شرف حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

شذرات

(شیخ خورشید احمد)

ترکی میں زلزلہ کی تباہ کاریاں

پاکستان کے انتہائی قریبی دوست ملک ــــ ترکی کو گزشتہ دنوں ایک ہولناک اور تباہ کن زلزلہ کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ زلزلہ جس علاقہ میں آیا وہاں اس نے کتنی تباہی مچائی اس کا کسی قدر اندازہ ذیل کی اخباری اطلاع سے لگایا جا سکتا ہے:۔

"پہلے ہلکے جھٹکے اس کے بعد خوفناک دھماکے ہوئے ۔ زمین پھٹنی شروع ہوئی اور زمین کے پھٹتے ہی مکانات گرنے شروع ہو گئے۔ اس کے بعد سارا شہر (غدیر) ڈول گیا۔ یہاں تک کہ ہر چیز بے قابو ہو گئی۔ ایک اطلاع کے مطابق ساڑھے تین ہزار افراد ہلاک ہو گئے۔ آٹھ ہزار سے لے کر بارہ ہزار تک لوگ زخمی ہوئے۔ نو ہزار پکے مکانات بالکل تباہ ہو گئے۔ اور پچیس ہزار لوگ بے گھر ہو گئے۔ زمین کے پھٹنے سے سات بڑے بڑے مکانات زمین میں بالکل اس طرح اتر کر چلے گئے جیسے کسی بڑی عمارت میں لفٹ اترتی ہے۔ اس کے بعد زمین اوپر سے مل کر پھر برابر ہو گئی۔ یہ اس قدر دہشت ناک مشاہدہ تھا کہ جن لوگوں نے بھی اسے دیکھا وہ حواس کھو بیٹھے۔ اس کے بعد تیز طوفان نے غدیر اور اس کے آس پاس کے علاقوں کو آ لیا۔ طوفان کے بعد شدید بارشیں ہوئیں جس کے نتیجہ میں مزید تباہی مچی اور امدادی کام رک گیا۔ اس طوفان باران سے خود امدادی پارٹیاں الٹ گئیں۔ چنانچہ دو سو ستر گاڑیاں الٹ گئیں۔ کھانے کے ٹرک تباہ ہو گئے۔ ..... غدیر شہر کے پاس ان زلزلوں کے نتیجہ میں یکایک زمین سے ایک نہایت ابلتے ہوئے گرم پانی کی نہر پھٹ کر بہنے لگی۔ اس ابلتے ہوئے پانی میں سینکڑوں لوگ بہہ گئے اور جس کو بھی ذرا یہ پانی چھو گیا وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔"

(ندائے ملت ۱۹ر اپریل ۷۰ء)

معاصر ندائے ملت لاہور کے نامہ نگار خصوصی مقیم بیروت نے اس ہیبت ناک زلزلہ کی تباہ کاریوں کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے:۔

"پورے ترکی میں ان زلزلوں سے جو کیفیت پائی جاتی ہے وہ اس قدر عبرت ناک ہے کہ خوف اور دہشت کے مارے زبان نہیں کھلتی۔ ..... ترکی کے نیک انسانوں نے بجا طور پر یہ کہا ہے کہ ہم نے لادینی راہوں کو اپنا کر تاریکی میں بھٹکنے کی کوشش کی مگر ہمیں نہ دنیا ملی اور نہ ہی دین ... ہم نے وہ تجربے کئے جو سابقہ قومیں کر چکی ہیں۔ ہماری آنکھیں بند رہیں اور پھر ان عبرتناک واقعات کے بعد بھی بند ہیں تو خدا کا عذاب نازل نہ ہو تو کیا ہو؟ .... ترکی کے اس زلزلہ نے ترک قوم پر جو ہیبت و خوف پیدا کیا ہے وہ انتہائی عبرتناک ہے۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ ایسے واقعات سے ہم کیا درس و سبق لیتے ہیں اور اپنے رویے میں کیا اصلاح کرتے ہیں؟ ایسا نہ ہو کہ ہم بھی خدا کے غضب کو دعوت دے بیٹھیں!"

(ندائے ملت ۱۹ر اپریل ۷۰ء)

اس زلزلہ سے ہم جو سبق حاصل کر سکتے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہم اس مصیبت کے وقت اپنے ترک بھائیوں کی ہر ممکن مدد کریں۔ اس سلسلے میں حکومت پاکستان نے ترکی ریلیف فنڈ جاری کیا ہے۔ احباب کو چاہئے کہ وہ اس فنڈ میں زیادہ سے زیادہ عطیہ دے کر عملاً اپنے مصیبت زدہ ترک بھائیوں سے ہمدردی کا ثبوت دیں۔

مختلف مذاہب کے درمیان مفاہمت کی کوشش

اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ:۔

"جنیوا ۶ر اپریل۔ ایک روحانی سربراہی کانفرنس نے جو یہاں منعقد ہوئی تھی عالمی مذاہب پر مستقل مجلس مشاورت کے نام سے ایک نئی تنظیم قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سربراہی کانفرنس کا اہتمام ٹمپل آف انڈرسٹینڈنگ نے کیا تھا جو ..... ریاست نیویارک کی ایک تنظیم ہے اس کا مقصد دنیا کے مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان مفاہمت کو ترقی دینا ہے ..... سربراہی کانفرنس میں عیسائیت۔ بدھ مت۔ کنفیوشست۔ ہندومت۔ اسلام۔ جین مت۔ یہودیت شنٹو مت سکھ اور زرتشت مذہب کے ستر علماء شریک ہوئے ہیں۔"

(ندائے ملت ۷ر اپریل ۷۰ء)

ہمیں علم نہیں ہے کہ جنیوا میں ہونے والی اس کانفرنس میں مختلف مذاہب کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے کے لئے کیا تجاویز سوچی گئیں لیکن بہرحال یہ ایک نیک مقصد ہے اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن عظیم سے راہ نمائی حاصل کریں۔ اس کے بغیر کبھی ایسی مفاہمت ممکن نہیں۔ قرآن حکیم نے آج سے چودہ سو سال قبل مسلمانوں کی طرف سے اہل کتاب کو مفاہمت کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ:۔

یا اھل الکتٰب تعالوا الیٰ کلمة سواء بیننا وبینکم (آل عمران ۶۵)

یعنی اے اہل کتاب! آؤ ہم ایک ایسی بات پر آپس میں مفاہمت کر لیں جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مختلف مذاہب کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے کے لئے ایک بنیادی اصول بیان کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ مفاہمت کی بنیاد ان امور پر رکھی جانی چاہیے جو فریقین میں مشترک ہوں۔ اس کے بغیر کبھی مفاہمت نہیں ہو سکتی۔

اہل حق کی دلی کیفیت

جو لوگ حق پر ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کو حاصل کر لیتے ہیں ان کیلئے قید و آلام اور دیگر دنیوی مصائب اور تفکرات کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ مخالفین انہیں خواہ کتنی ہی تکلیفیں دیں وہ ہر حالت میں راضی برضا رہتے ہوئے جادۂ مستقیم پر قائم رہتے ہیں اور اسی میں راحت محسوس کرتے ہیں۔ بزرگان سلف میں بھی اس کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں مثلاً حضرت امام ابن تیمیہ کو حاکم وقت نے قید میں ڈال دیا لیکن ان کی حالت یہ تھی کہ:۔

"امام صاحب اس وقت عمر کی ۶۵ ویں منزل میں تھے۔ ان کی صحت بھی اچھی نہیں رہی تھی۔ قویٰ میں اضمحلال پیدا ہو چکا تھا اس کے باوجود انہوں نے قید کا یہ زمانہ نہایت صبر و استقلال سے گزارا۔ ان کی زبان پر نہ تو کبھی کلمۂ یاس آیا، نہ مخالفین کے جور و ستم کے شکوے سے زبان آشنا ہوئی۔"

ان کے شاگرد رشید حافظ ابن قیم کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ قید میں امام صاحب نے فرمایا۔

"میرے دشمن مجھے کیا تکلیف پہنچا سکتے ہیں جبکہ میری جنت میرے دل میں ہے اور میرا باغ میرے سینے میں۔ میں جہاں بھی جاؤں گا وہ میرے ساتھ رہیں گے مجھ سے الگ نہیں ہو سکتے۔ میری قید میرے لئے گوشۂ تنہائی ہے۔ میرا قتل میری شہادت ہے اور میری جلاوطنی میری سیاحت ہے۔"

(چٹان ۱۰ر نومبر ۶۹ء)

اسلامی نظام اور اس کی اطاعت کیلئے قرآنی ارشادات

از مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد بی اے مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اسلام دین کامل ہے اسی وجہ سے زندگی کے ہر شعبہ میں کامل رہنمائی کرتا ہے نظام حکومت کا سوال ہو یا طرز معیشت کا، باہمی معاملات ہوں یا انسانی زندگی کا کوئی اور پہلو، قرآن پاک رہنما اصولوں اور تفصیلی ہدایات کے بیان سے بنی نوع انسان کو راہ ہدایت دکھاتا اور نور یقین سے منور کرتا ہے۔ اسلام کے مکمل دین ہونے کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں قرآن پاک میں اعلان فرمایا ہے:۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا۔ یعنی آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کیا ہے اس واضح اعلان کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے جابجا اسلام کے قائم کردہ نظام کی اطاعت کا مختلف پیرایوں میں ارشاد فرمایا ہے جس کا مرکز نظام نبوت و خلافت ہے اللہ تعالیٰ سورہ نور میں فرماتا ہے

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَھُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا ط یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا ط وَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ۔

یعنی اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دیگا اور اُن کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دئے جائیں گے۔

آیت استخلاف سے واضح ہے کہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ خلفاء کے ذریعہ برپا ہونے والا اسلامی نظام اتنا رفیع القدر ہے کہ اُس کا انکار کرنے والا خدا تعالیٰ کی نظر میں فاسق قرار پاتا ہے پس جہاں مومنوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کو نظام خلافت اور اس کی برکات کا مستحق بنانے کے لئے اعمال صالحہ بجا لائیں وہاں یہ بھی اشد ضروری ہے کہ خدا کے فضل و کرم سے قیام خلافت کے بعد رونما ہونے والے استحکام دین امن اور ازالۂ شرک کو بصیرت کی آنکھ سے دیکھ کر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں اور خدا کے ارشاد کے مطابق ایسی اطاعت کریں جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہرے۔

اسلام کے قائم کردہ نظام میں خدا تعالیٰ کی اطاعت کے بعد نبی کی اطاعت لازمی ہوتی ہے۔ اسی طرح نبی کی زندگی میں اُس کے مقرر کردہ امیر اور اس کی وفات کے بعد اس کے خلفاء کی دلی اتباع ہر مومن کا فرض ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے مقرر کردہ امراء اور نظام کی اطاعت پر کس قدر زور دیا ہے اس کا اندازہ اس فرمانِ نبوی سے ہوتا ہے

کہ من اطاع امیری فقد اطاعنی ومن عصیٰ امیری فقد عصانی۔ یعنی جس نے میری مقرر کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے درحقیقت میری اطاعت کی اور جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی نافرمانی کی اس نے درحقیقت میری نافرمانی کی۔ اس اصولی ارشاد سے صاف پتہ چلتا ہے کہ خلفاء اور ان کے قائم کردہ نظام کی اطاعت خدا تعالیٰ کے رسول کی اطاعت ہے اس حد اتک منشاء کو نہ سمجھنے والے لوگ اپنی تمام تر قابلیتوں کے باوجود خدا کی نگاہ میں فاسق ٹھہرتے ہیں جیسا کہ آیت استخلاف سے واضح ہے

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اطاعت و فرمانبرداری کس قدر عظیم جوہر ہے اس کا اندازہ اس فرمانِ خداوندی سے ہوتا ہے:۔

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا

یعنی جو لوگ بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین اور یہ لوگ بہت ہی اچھے رفیق ہیں"

پس ہر روحانی رفعت کے حصول کے لئے اطاعت شرط اولین کی حیثیت رکھتی ہے۔ یاد رہے کہ اعمال صالحہ خدا اور رسول کی اطاعت کا دوسرا نام ہے جس کے نتیجہ میں خدا مومنین کی جماعت کو خلافت کی نعمت عظمیٰ سے سرفراز فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو فضل و رحمت کا وارث بننے کے لئے مطیع و فرمانبردار بننے کا حکم دیا ہے۔ سورہ آل عمران میں ارشاد باری ہے:۔

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

یعنی اے مومنو! خدا کی رحمت چاہتے ہو تو میری اور رسول کی اطاعت کو اپنا شعار بناؤ چونکہ خدا کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے خدا و رسول اور رسول کے بعد خلفاء اور ان کے نظام کی اطاعت ضروری ہے اسلئے اللہ تعالیٰ نے مذکورہ حکم کی سورہ نساء میں یوں تشریح فرمائی ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ۔

یعنی خدا اور رسول کی اطاعت کے ساتھ ساتھ اولی الامر کی فرمانبرداری بھی تم پر لازم ہے

پس خدا کے حضور مقبول بننے کے لئے خدا اور رسول کی اطاعت کے ساتھ ساتھ خلفاء راشدین اور ان کے قائم کردہ نظام کی پوری اطاعت ضروری ہے۔

خدا تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کی رہنمائی کے لئے بار بار اور بڑی وضاحت کے ساتھ اطاعتِ رسول کی اہمیت بیان فرمائی ہے۔ یہاں تک فرمایا

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ (نساء ۸۱)

گویا رسول یا اس کے جانشینوں کی اطاعت خدا کی اطاعت کے ہم پلہ ہے۔ اور ان کا وجود بطور اظلال باری ہے جن کے ارشادات پر چل کر ہم خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں جو انسانی تخلیق کا مقصد وحید ہے۔

سورہ آل عمران میں اللہ تعالیٰ نے ایک اور رنگ میں مومنوں کو اطاعتِ رسول کی ترغیب دی ہے۔ فرماتا ہے

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (آل عمران: ۳۲)

اے رسول تو کہہ کہ اے لوگو اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو اس صورت میں وہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے قصور بخش دیگا گویا خدا سے محبت کا دعوےٰ متقاضی ہے کہ مومن خدا کے رسول اور اس کے خلفاء کی دلی محبت کے ساتھ اطاعت کرے۔ خوش قسمت ہے جماعت احمدیہ جسے اللہ تعالیٰ نے اسی دور میں خلافتِ راشدہ کی نعمت سے نوازنے کے لئے چن لیا۔ خدا کرے کہ ہم سب ذاتی اغراض چھوڑ کر حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ، حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم، حضرت مسیح پاک علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دل کی گہرائی سے اطاعت کریں جو خدا کے حضور مقبول ٹھہرے اور پھر اسلام اور احمدیت کی آخری فتح کا دن قریب سے قریب تر آجائے۔ آمین۔

دعائے نعم البدل

برادرم عبدالحنان احمد صاحب کی چھوٹی بچی عمر ۹ ماہ ۱۶ اپریل ۱۹۷۰ء کو وفات پاگئی ہے۔ قبل ازیں دو بچیاں فوت ہو چکی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے نعم البدل عطا فرمائے۔

(عبدالوہاب احمد شاہد مربی سلسلہ کوٹلی آزاد کشمیر)

واقفین عارضی کی ضلعوار فہرست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک وقف عارضی کے پنجسالہ دور کے سال اول کے لئے سات ہزار واقفین عارضی کا مطالبہ فرمایا تھا۔ یہ تعداد خدا تعالیٰ کے فضل سے سال کے ختم ہونے تک مورخہ ۳۰ شہادت ۱۳۴۹ ہش مطابق ۳۰ اپریل ۱۹۷۰ء تک پوری ہو چکی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضور کے مطالبہ پر سات ہزار ستائیس واقفین نے وقف عارضی میں اپنے نام پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جس میں ۱۰۷ خواتین واقفات عارضی شامل ہیں مشرقی پاکستان سے ۱۳ اور بیرونی ممالک سے ۸ احباب نے وقف کیا۔ گذشتہ سال مختلف اضلاع سے جس قدر احباب نے وقف عارضی میں اپنے نام پیش کئے ان کی تعداد شائع کی جاتی ہے۔ امراء کرام اپنے اپنے اضلاع سے وقف عارضی میں شامل ہونیوالوں کی تعداد ملاحظہ فرمائیں اور پنجسالہ دور کے سال دوم جو یکم ہجرت مئی ۱؎ سے شروع ہو چکا ہے کے لئے ابھی سے خاص کوشش فرمائیں تا سات ہزار سے کہیں زیادہ واقفین وقف عارضی میں اپنے نام پیش کرکے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔ اور اسکے قائم فرمودہ خلیفہ وقت کی دعاؤں کے مستحق قرار پائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن)

نمبر شمار	نام ضلع	تعداد واقفین	نمبر شمار	نام ضلع	تعداد واقفین
۱	ربوہ	۱۵۹۵	۲۲	مردان	۱۳
۲	جھنگ	۱۷۷	۲۳	پشاور	۳۵
۳	سرگودہا	۳۴۸	۲۴	کوہاٹ	-
۴	میانوالی	۳۶	۲۵	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۱۵
۵	لاہور شہر و ضلع	۱۰۱	۲۶	گوجرانوالہ	۴۳۰
۶	شیخوپورہ	۳۶۳	۲۷	سیالکوٹ	۵۳۶
۷	ملتان	۲۱۰	۲۸	گجرات	۲۳۹
۸	ساہیوال	۱۹۹	۲۹	جہلم	۶۲
۹	بہاولنگر	۱۰۸	۳۰	میرپور۔ مظفرآباد (آزاد کشمیر)	۵۶
۱۰	بہاولپور	۲۲۵			
۱۱	رحیم یارخاں	۷۵	۳۱	ڈیرہ غازیخان	۱۲۷
۱۲	سانگھڑ	۵	۳۲	مظفرگڑھ	۱۸۲
۱۳	میرپورخاص	۱	۳۳	لائل پور	۷۱۰
۱۴	نگرپارکر	۱۷۹	۳۴	نوابشاہ	۱۲۳
۱۵	حیدرآباد	۲۵۷	۳۵	لاڑکانہ	۶۰
۱۶	کوئٹہ قلات	۳۳	۳۶	جیکب آباد	۶
۱۷	کراچی	۲۱۲	۳۷	خیرپور	۶۰
۱۸	ہزارہ	۵۹	۳۸	ٹھٹھہ	۸
۱۹	سکھر	۲۶	۳۹	دادو	-
۲۰	راولپنڈی	۹۷	۴۰	مشرقی پاکستان	۱۳
۲۱	کیمبلپور	۲۷	۴۱	بیرونی ممالک	۸
				میزان	۷۰۲۷

قرارداد تعزیت

مورخہ ۸ مئی ۱۹۷۰ء کو بعد نماز جمعہ احمدیہ ہاؤس گوجرخان میں مجلس خدام الاحمدیہ گوجرخان کا ایک غیر معمولی اجلاس ہوا اس میں مکرم و محترم خواجہ ظہورالدین صاحب بٹ ایڈووکیٹ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرخان کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا گیا اور دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمادے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمادے اور مولا کریم ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرخان)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر مغربی افریقہ کیلئے اجتماعی دعائیں اور صدقات

گجرات

مورخہ ۲۴؍ ۴ کو بعد نماز جمعہ خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ مغربی افریقہ کی کامیابی اور دورہ سے بخیریت واپسی کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ اور دعا کے بعد صدقہ کا جانور ذبح کرکے اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ (خاکسار بشیر احمد ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات)

پشاور

جماعت احمدیہ پشاور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفر افریقہ کے بابرکت ہونے اور حضور کی خیریت سے بانیل مرام واپسی کے لئے دعائیں کر رہی ہے اور جب سے کہ حضور سفر پر روانہ ہوئے ہیں۔ جمعہ کے بعد ایک بکرا ذبح کرواکر بطور صدقہ گوشت غرباء مساکین میں تقسیم کیا جاتا ہے یہ سلسلہ انشاء اللہ تعالیٰ حضور کے سفر سے واپسی تک جاری رہے گا۔

(امیر جماعت احمدیہ پشاور)

لائل پور

برائے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک بکرا صدقہ کیا گیا اور ایک معقول رقم جمع کرکے غرباء میں تقسیم کی گئی۔

(شیخ محمد یوسف گول منشی محلہ لائلپور)

حیدرآباد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفر مغربی افریقہ کی کامیابی اور حضور کی بخیر و عافیت و سلامتی مراجعت کے لئے ہر جمعہ دعا اور صدقہ کی تحریک کی جاتی ہے۔ چار بکرے اس وقت تک بطور صدقہ ذبح کرکے غرباء میں تقسیم کئے گئے۔ آئندہ بھی یہ سلسلہ انشاء اللہ جاری رہیگا

(غلام احمد فرخ۔ مربی۔ حیدرآباد)

کوٹلی آزاد کشمیر

جماعت احمدیہ کوٹلی نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے دورہ مغربی افریقہ کی کامیابی اور ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے ایک بکرا بطور صدقہ دیا۔ اجتماعی دعا کی کچھ نقدی بھی غرباء میں تقسیم کی بمراد دوست محمد صاحب زعیم انصار اللہ کوٹلی نے انفرادی طور پر ایک بکرا صدقہ کرکے گوشت غرباء میں تقسیم کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔ (عبدالوہاب احمد شاہد مربی سلسلہ کوٹلی آزاد کشمیر)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ کافی عرصہ سے شدید بیمار ہے۔ صحت بہت کمزور ہوگئی۔ چلنے پھرنے سے قاصر ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مرزا نصراللہ بیگ ربوہ)

۲۔ خاکسار کے بھائی عزیزم محمد حنیف بخار اور معدہ کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے (اللہ بخش سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوٹ نادر شاہ ضلع گوجرانوالہ)

۳۔ مکرم رانا منظور احمد صاحب آف سرگودھا حال ربوہ کی صحت عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے۔ قارئین کرام سے ان کی کامل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

۴۔ مکرم قاضی محمد عین صاحب بی اے بی ٹی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ڈسٹرکٹ کونسل ہائی سکول جھنگ عرصہ چھ سات ماہ سے بلڈ پریشر اور درد گردہ سے بہت بیمار ہیں۔ آپ پرانے مخلص احمدی ہیں۔ بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

عبدالرحیم عارف مربی سلسلہ جھنگ صدر

تصحیح

الفضل ۱۲ ہجرت ۱۳۴۹ہش کے صفحہ ۶ پر جو اعلان نکاح شائع ہوا ہے۔ اسمیں دولہا کا نام ملک محمد اکرم ولد .... کی بجائے سہو کتابت سے ملک محمد اکرم خالد شائع ہوگیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل ۱۹۹۹۳

میں نصیر احمد ولد محمد خان صاحب مرحوم قوم جٹ ڈرائیور پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

(۱) جدی جائداد ۱۸ کنال واقع شیخ پور مالیتی ۹۰۰۰ روپے

(۲) ایک مکان پختہ ۳۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۶ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ نصیر احمد ساکن شیخ پور ضلع گجرات

گواہ شد: میر نصر اللہ خان صدر جماعت احمدیہ شیخ پور۔ ضلع گجرات

گواہ شد:۔ ماسٹر محمد شفیع صاحب محاسب جماعت احمدیہ شیخ پور۔ ضلع گجرات

مسل نمبر ۱۹۹۹۴

میں اقبال بیگم زوجہ چوہدری غلام نبی صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال بیعت ۱۹۵۲ء ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۱/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲-۲۵ روپے

۲۔ زیور طلائی ۲½ تولے مالیتی ۲۲۵-۰۰ ”

۳۔ ایک عدد انگوٹھی طلائی ۴ ماشہ مالیتی ۳۷-۵۰ ”

۴۔ ایک عدد سنگر مشین ۲۵۰-۰۰ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: اقبال بیگم۔ محلہ دارالبرکات ربوہ

گواہ شد: ش لطیف احمد ولد چوہدری عطا محمد صاحب کارکن نظارت بیت المال ربوہ

گواہ شد: غلام نبی خاوند موصیہ محلہ دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر ۱۹۹۹۵

میں نواب بی بی زوجہ عبدالرؤف صاحب قوم جٹ۔ پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن سیالکوٹ شہر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

۲½ بیگھہ اراضی جو حق مہر میں خاوند سے ملی ہوئی ہے مالیتی ۶۰۰ روپے حق مہر بوقت شادی ۳۲ روپے تھا۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامتہ: نواب بی بی دارالنصر غربی ربوہ

گواہ شد:۔ عبدالرؤف خاوند موصیہ دارالنصر غربی ربوہ

گواہ شد:۔ عبدالمجید بی اے بی ایڈ۔ ٹیچر ٹی آئی۔ ہائی سکول۔ ربوہ

مسل نمبر ۱۹۹۹۶

میں محمد عبداللہ ولد حاجی احمد خان صاحب مرحوم قوم کھوکھر پیشہ مدرس عمر ۴۲ سال بیعت ۱۹۶۵ء ساکن دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۹۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: محمد عبداللہ معرفت ملک سلطان محمود صاحب کھوکھر محلہ دارالیمن ربوہ

گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ

گواہ شد:۔ مرزا عبدالرشید۔ سیکرٹری تحریک جدید محلہ دارالیمن ربوہ

دو نکاحوں کا اعلان

مورخہ ۸ مئی ۱۹۷۰ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ مکرم ماسٹر نور محمد صاحب معلم وقف جدید نے مسجد احمدیہ ٹوپی میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ ہر دو نکاح ہر دو خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے باعث خیر و برکت ہوں۔

۱۔ صاحبزادہ کیپٹن نور الامین مشتاق احمد ابن صاحبزادہ عبدالمجید صاحب ٹوپی کا نکاح ہمراہ محترمہ لعل جہاں بیگم دختر خان شمس الدین خان صاحب مرحوم سابق امیر صوبہ سرحد کا بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ قرار پایا۔

۲۔ ڈاکٹر انوار احمد صاحب ابن جناب شمس الدین خان صاحب مرحوم سابق امیر صوبہ سرحد کا نکاح ہمراہ صاحبزادی امۃ الرؤف بیگم دختر صاحبزادہ عبدالمجید صاحب ٹوپی مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا۔

(فضل الٰہی نائب امیر جماعت احمدیہ ٹوپی)

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ

تحریر فرماتے ہیں:۔

کچھ عرصہ ہوا دفتری کام اور کثرت مطالعہ سے آنکھوں پر بوجھ پڑا تو کسی سرمہ کی تلاش ہوئی متعدد سرمے استعمال کئے مگر کوئی موافق نہ آیا۔ آخر سرمہ حمید کو آزمایا اس کے استعمال سے بفضل خدا آنکھوں کی متعدد شکایتیں دور ہو گئیں۔ آنکھوں کی جلن، تھکاوٹ اور نظر کا دھندلا پن اس قسم کی شکایتیں سرمہ حمید سے بفضل خدا دور ہو جاتی ہیں میرے تجربہ کے مطابق یہ سرمہ ماشاء اللہ بہت مفید سرمہ ہے اب میں اسے اپنے گھر میں اہلیہ اور بچوں کو بھی استعمال کرواتا ہوں۔ قیمت نمونہ کی شیشی ۵۰ پیسے بڑی شیشی سوا روپیہ علاوہ ڈاک خرچ۔

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

ضرورت سرمایہ

چالو حالت میں نفع بخش لمیٹڈ ادارہ کو

کاروبار میں توسیع کیلئے

منافع پر سرمایہ درکار ہے

خواہش مند احباب اس پتہ پر لکھیں

م معرفت مینجر روزنامہ الفضل ربوہ

ترسیل زر اور خط و کتابت متعلق

الفضل

مینجر

سے خط و کتابت کیا کریں

حضور کے دورۂ مغربی افریقہ کا آخری مرحلہ اور کامیابی کے ساتھ اس کی تکمیل

(بقیہ صفحہ اوّل)

اس ضیافت میں مہمان خواتین کے لئے علیحدہ انتظام تھا جنہیں حضور ایدہ اللہ کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے خوش آمدید کہا آپ نے بھی اسلامی تعلیم کے عین مطابق اکرام ضیف کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے بہت خندہ پیشانی اور خوش دلی کے ساتھ ان کی تواضع فرمائی۔

بدھ کے روز حضور ایدہ اللہ نے پریس کانفرنس میں اخبار نویسوں سے خطاب فرمایا۔ اس کانفرنس میں خاندانی منصوبہ بندی سے لے کر اسلام اور احمدیت کے درخشندہ مستقبل تک بہت سے مسائل زیر بحث آئے حضور نے ان سب مسائل کے بارہ میں اخبار نویسوں کے متعدد سوالوں کے جواب دے کر اسلام کی بے مثال و لازوال تعلیم کی برتری اور فوقیت کو ان پر واضح فرمایا۔

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے (الحمد للہ) اور یہ کہ حضور مغربی افریقہ کا یہ تاریخی دورہ انتہائی کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ مکمل فرمانے کے بعد ۱۴ ۔ مئی بروز جمعرات فری ٹاؤن سے بذریعہ ہوائی جہاز ہالینڈ کے شہر ایمسٹرڈم روانہ ہو رہے ہیں۔

(اس لحاظ سے حضور ۱۴ ۔ مئی کو فری ٹاؤن سے روانہ ہو کر بفضل اللہ تعالیٰ ایمسٹرڈم پہنچ چکے ہوں گے۔)

یاد رہے حضور ایدہ اللہ ۱۱ ۔ اپریل کو نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں ورود فرما ہوئے تھے ۱۱ ۔ اپریل سے ۱۴ ۔ مئی تک حضور ایدہ اللہ نے مغربی افریقہ کے ممالک میں سے نائیجیریا، گھانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا اور سیرالیون کا دورہ فرمایا۔ ان میں سے اکثر ممالک کے مختلف شہروں اور دیہات میں جماعت احمدیہ کے نہایت مضبوط تبلیغی مشن مخلص و فدائی جماعتیں، سینکڑوں کی تعداد میں مساجد، پرائمری، مڈل اور سیکنڈری سکول، دینیات کے مدارس، مشنری ٹریننگ ادارے، طبی مراکز وغیرہ قائم ہیں جو ان سب علاقوں میں اسلام کو پھیلانے، مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور بنی نوع انسان کی ہر ممکن خدمات بجا لانے میں دن رات کوشاں ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے اس تاریخی دورہ میں مذکورہ بالا چھ ممالک میں احمدیہ مشنوں کے ماتحت اور ان کے تحت چلائے جانے والے اداروں کا معائنہ فرمایا۔ ہزارہا احباب کو شرف ملاقات بخشا نیز ان ملکوں کے سربراہوں اور دیگر سربرآوردہ اصحاب سے ملاقاتیں کر کے استقبالیہ تقاریب میں بصیرت افروز تقاریر ارشاد فرمائیں۔ دانشوروں اور دیگر اہل علم حضرات کے متعدد اجتماعوں سے خطاب فرمایا۔ نیز پریس کانفرنسوں، اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ مغربی افریقہ کے لاکھوں انسانوں تک نہایت کامیابی کے ساتھ اسلام کا پیغام پہنچایا۔ حضور کے وہاں تشریف لے جانے سے اس قدر وسیع پیمانہ پر اسلام کا چرچا ہوا اور لوگوں نے اسلامی تعلیمات اور اسلام کے روشن و درخشندہ مستقبل کے بارہ میں اس قدر دلچسپی کا اظہار کیا کہ وہاں کی فضائیں توحید باری تعالیٰ، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت و جلالت شان اور فضائل اسلام کے اذکار مقدس سے گونجتی رہیں۔

احباب جماعت بالالتزام دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کے اس تاریخی دورہ کے نہایت شاندار نتائج ظاہر فرمائے۔ اور حضور نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے اہل مغربی افریقہ کے دلوں کی سرزمین میں جو بیج بویا ہے اللہ تعالیٰ خود اس کی آبیاری فرمائے اور وہ اسی کے فضل کے نتیجہ میں تناور درختوں کی صورت میں نمودار ہو جن کے ٹھنڈے اور عافیت بخش سایہ میں اہل افریقہ بسیرا کریں۔ اور دائمی خوشی اور خوش حالی سے ہمکنار ہوں۔

نیز احباب التزام سے یہ دعائیں بھی کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حضور ایدہ اللہ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور دیگر اہل قافلہ کا حافظ و ناصر ہو۔ ہر ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت حضور کے شامل حال رہے اور حضور آئندہ بھی جن جن علاقوں میں تشریف لے جائیں وہاں بھی اسلام کا بول بالا کر کے اور غلبہ اسلام کی راہ نہایت شاندار طریق پر ہموار کر کے کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین اللھم آمین

انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:
"اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ ایک عظیم الشان موقع عطا فرمایا ہے۔ اس کو ضائع مت کرو۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔
"دفتر دوم کی ذمہ داری آج میں انصار اللہ پر ڈالتا ہوں ... دفتر دوم کے اخلاص کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کریں۔ اور ان کی اوسط کو انیس سے بڑھا کر ۳۰ تک لے جائیں:"

انصار سے درخواست ہے کہ مذکورہ بالا ہدایات کی روشنی میں وہ تعمیل ارشاد کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعاؤں کے مستحق ہوں

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

صفائی اور سادگی

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے ایسی متعدد احادیث مروی ہیں جن میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے جسمانی صفائی، گھروں کی صفائی اور گھروں کے ماحول کی صفائی کا ارشاد فرمایا ہے مجالس میں شرکت کے لئے تو اس بات کا خاص طور پر ذکر ہے کہ انسانوں کو صاف ستھرا ہو کر بلکہ اگر میسر ہو تو خوشبو کا استعمال کر کے وہاں جانا چاہیئے تاکہ نہ صرف یہ کہ گندگی سے دوسروں کو گھن نہ آئے بلکہ نفاست اور صفائی سے ہر شخص کی طبیعت میں بشاشت پیدا ہو اور جیسا کہ ہر شخص سمجھ سکتا ہے بشاشت مجالس کی کامیابی میں بہت بڑا کردار ادا کرتی ہے۔

مجلس انصار اللہ کے اراکین پر نہ صرف یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے آپ کو پاک و صاف رکھیں بلکہ نوجوانوں اور بچوں کی توجہ بھی اس طرف مبذول کرانا ان کا فرض ہے۔ پس آپ مہربانی فرما کر اس فریضہ کی ادائیگی سے نہ صرف مجالس کو بشاشت عطا کریں بلکہ اس طرح حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک ارشاد پر عمل پیرا ہو کر ثواب دارین بھی حاصل کریں۔

اس سلسلہ میں ایک اور گزارش کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں اور وہ یہ کہ سادگی اور گندگی میں بہت فرق ہے۔ اچھے سے اچھا کپڑا بھی گندا ہو سکتا ہے اور سادہ سے سادہ کپڑا بھی صاف رکھا جا سکتا ہے بعض لوگ سادگی یہ مراد لیتے ہیں کہ اپنے لباس اور اپنے جسم کی زیادہ پرواہ نہ کی جائے یہ ہرگز سادگی نہیں ہے سادگی اور صفائی کو ایک دوسرے سے متضاد سمجھنے کی بجائے ایک دوسرے کا ممد و معاون سمجھئے اور ایک دوسرے کے ساتھ انہیں لازم و ملزوم کر دیجئے۔ سادہ رہیئے اور صاف رہیئے۔

(نسیم سیفی)
قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تصانیف

اسلام کا اقتصادی نظام	۱ - ۵۰
نظام نَو	۱ - ۲۵
اسلام میں اختلافات کا آغاز	۱ - ۰۰

دیدہ زیب طباعت قیمت اصل لاگت کے برابر
شعبہ نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

درخواستِ دُعا

اللہ تعالیٰ نے عزیزہ حنیف الرحمن صاحب کو لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب کرام کی دعاؤں کے طفیل اپنے فضل سے معجزانہ طور پر صحت عطا فرمائی ہے میں دعاؤں سے نوازنے والے احباب کا بہت ممنون ہوں۔ عزیز موصوف کو آئندہ بھی دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست کرتا ہوں (حکیم حفیظ الرحمن سنوری۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷